# آٹوگراف

اکثر زمیں کے نیچے تڑپتا ہے کوئی دل
کیوں ورنہ روز روز یہ آتے ہیں زلزلے

دل دے تو اس مزاج کا پروردگار دے
جو رنج کی گھڑی بھی خوشی سے گزار دے

۲؍شوال ۱۴۱۹ھ مطابق ۲۰؍جنوری ۱۹۹۹ء

ابن امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ شدید علیل تھے۔ ان کا یہ عکس تحریر انتقال سے تقریباً دس ماہ قبل کا ہے۔ ایک روز حسب معمول احباب کی مجلسِ شعروسخن جاری تھی آپ نے یہ دونوں اشعار سنائے۔ اور فرمایا کہ ''جن دنوں حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمہ اللہ نشتر ہسپتال ملتان میں زیرِ علاج تھے تو میں ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوا۔ جب رخصت ہونے لگا تو ''قاضی بھائی جان'' نے آواز دے کر پکارا ''بھرا شعر سنڑ ونج'' (بھائی شعر سنتے جاؤ) اور پھر یہ دونوں اشعار سنائے۔ جو اس وقت ان کے اور آج میرے حسب حال ہیں۔''

حضرت شاہ جیؒ نے یہ دونوں اشعار میری درخواست پر تحریر فرمادیے۔

(سید محمد کفیل بخاری)